12461 ـ غیر شرعی نظام والے ملك میں حد والے جرم کا ارتکاب

سوال

اگر کوئی مسلمان شخص ایسا جرم کرے جس میں حد لگتی ہو مثلا زنا کا مرتکب ہو، اور وہ اپنے آپ کو حد لگوا کر پاك کرنا چاہے، لیکن حکومتی نظام غیر شرعی ہو تو اسے کیا کرنا چاہیے ؟
اور اگر وہ اپنے کسی رشتہ دار یا دوست و احباب سے اسے حد لگانے کا مطالبہ کرے تو کیا یہ صحیح ہے، اور اس کا گناہ معاف ہو جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

فقھاء کرام اس پر متفق ہیں کہ حکمران یا اس کے نائب کے علاوہ کوئی اور حد نافذ نہیں کر سکتا، اس لیے کہ اس میں ہی بندوں کی مصلحت ہے، وہ یہ کہ اسطرح ان کا مال و جان اور عزت محفوظ رہتی ہے، اور پھر حکمران اپنی طاقت و سطوت کی بنا پر حد نافذ کرنے کی استطاعت رکھتا ہے، اور رعایا حکمران کے قہر و جبر سے اس کی مطیع و فرمانبردار ہے، جس طرح حد لاگو اور جاری کرنے میں حکمران کا کسی ایك فریق کی طرف مائل ہونے، اور رعایت کرنے کا الزام اس کے حق میں منفی ہے، تو حکمران اس حد کو اس کے طریقہ کے مطابق جاری و نافذ کریگا، تو یقینا اس کا شرعی مقصد اور غرض حاصل ہو گا " اھـ

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (17 / 145).

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

" اور مسلمان حکمران یا اس کے نائب کے علاوہ کوئی اور حدود کا نفاذ نہ کرے، اور مسلمانوں میں سے کسی عام شخص کے لیے نفاذ کی اجازت نہیں، کیونکہ ایسا کرنے سے بدامنی اور فتنہ و فساد پیدا ہوگا "

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (21 / 7).

اور یہ بھی درج ہے کہ:

" حکمران یا اس کے نائب کے علاوہ کوئی اور حدود کا نفاذ نہیں کر سکتا، تا کہ امن و امان کو کنٹرول کیا جائے، اور

امن کو ظلم و زیادتی سے محفوظ رکھا جائے، اور معاصی پر کنٹرول ہو، معاصی و گناہوں پر استغفار کرنا، اور اللہ تعالی کی جانب توبہ، اور کثرت سے اعمال صالحہ کرنے کے لیے.

اور جب کوئی شخص اخلاص کے ساتھ توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتا ہے، اور اپنے فضل و کرم اور احسان سے اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

اور وہ لوگ جو اللہ تعالی کے ساتھ کسی اور کو الہ نہیں بناتے اور نہ ہی وہ اللہ تعالی کے حرام کردہ کسی نفس کو ناحق قتل کرتے ہیں، اور نہ ہی زنا کا ارتکاب کرتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے وہ گنہگار ہے، اسے روز قیامت ڈبل عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلیل ہو کر اس میں ہمیشہ رہے گا، لیکن جو شخص توبہ کر لے اور ایمان لے آئے اور اعمال صالحہ کرے، تو یہی وہ لوگ ہیں اللہ تعالی جن کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیتے ہیں، اور اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے الفرقان (68 - 70).

اور ایك دوسرے مقام پر اس طرح فرمایا:

اور بلا شبہ میں توبہ کرنے اور اعمال صالحہ کرنے کے بعد پھر ہدایت پر چلنے والے کو بخش دینے والا ہوں طہ (82).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

اسلام اپنے سے قبل (گناہوں) کو گرا دیتا ہے، اور توبہ بھی گناہوں کو ختم کر دیتی ہے " اھـ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (21 / 5 - 6).

واللہ اعلم .